الحمد لله رب العالمين وأشهد أن لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد أن محمدا عبده ورسوله المبعوث رحمة للعالمين صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه أجمعين ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين وبعد :

مہدی علیہ السلام کا ظہور

مہدی علیہ السلام کا ظہور یہ بڑی نشانیوں سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانی ہے۔

یہ بڑا بنیادی اور اہم عقیدہ ہے' ہمیشہ سے بدعقیدہ لوگوں کا تختۂ مشق بھی رہا ہے' جبکہ مستشرقین اوران کے ہم نواؤں نے اس کا انکار بھی کیا ہے' اسی لئے تفصیل کے ساتھ اس پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔

قیامت سے قبل ایک ایسے شخص کا ظہور جس کے ہاتھ میں پوری دنیا کا اقتدار اور تن تنہا عرب وعجم کا مالک وحکمراں ہوگا' یہودیت نصرانیت اور مذہب اسلام کا متفقہ عقیدہ ہے' یہ اور بات ہے کہ وہ شخصیت تینوں مذاہب کے یہاں الگ الگ ہے' یہودی جس کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں دین اسلام کے مطابق وہ کافر دجال ہوگا' مدعی نبوت ہوگا پھر بعد میں ربوبیت والوہیت کا بھی دعوی کرے گا' اس کے ماننے والے زیادہ تر یہودی' غیرعرب' اتراک' عام قسم کے لوگ' دیہاتی اور عورتیں ہونگی' اس کی ایک اہم صفت یہ بھی ہوگی کہ اس کی کوئی اولاد نہیں ہوگی خراسان سے نکلے گا یہودی ہوگا۔

دجال کا فتنہ بہت بڑا ہوگا اللہ رب العالمین نے اسے جو قدرت وطاقت دے رکھی ہوگی اسے دیکھ کر لوگوں کی عقلیں حیران ومبہوت ہوجائیں گی اس کے ایک ہاتھ میں جنت اور دوسرے میں جہنم ہوگی' اس کے حکم سے بارش ہوگی اور زمین پودے اگائے گی' مارنے اور جلانے کی بھی طاقت اس کے پاس ہوگی' لیکن یہ ساری قدرت وطاقت اللہ رب العالمین کی طرف سے اسے حاصل ہوگی' اس کی ذاتی طاقت نہ ہوگی کیونکہ وہ اتنا مجبور ولاچار ہوگا کہ اپنی کانی آنکھ بھی ٹھیک نہیں کرپائے گا اور نہ ہی ماتھے پر لکھے ہوئے کلمہ کافر کو مٹا پائے گا اور نہ ہی ہزار کوششوں کے باوجود مکہ مکرمہ اور مدینہ نبویہ میں داخل ہوپائے گا۔ نصاری کے مطابق عیسی علیہ السلام مہدی موعود ہیں' جبکہ اسلام کے مطابق مہدی' فاطمہ بنت محمد ﷺ کی ذریت اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے' نام محمد یا احمد بن عبداللہ ہوگا' مکہ میں ان کا ظہور ہوگا' ان کے ظہور کے بعد بڑی نشانیوں کا ظہور شروع ہوجائے گا'' پوری دنیا بالخصوص عرب ممالک پر سات سال تک ان کی حکومت قائم رہے گی' ان کے ظہور سے ظلم وزیادتی کا دور ختم اور عدل وانصاف کا دور شروع ہوجائے گا' مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ کوئی صدقہ لینے والا نہیں ملے گا' انہی کی قیادت میں نصرانیت کا سب سے مضبوط اور قدیم قلعہ روم فتح ہوگا' مہدی علیہ السلام کی خلافت ہی کے دوران دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی مینارہ پر آسمان سے عیسی علیہ السلام کا نزول ہوگا' وہ مہدی علیہ السلام کی امامت میں صلاۃ فجر ادا کریں گے' پھر دونوں مل کر دجال سے قتال کریں گے' دجال کے پاس ستر ہزار یہودیوں کا لشکر ہوگا' اور دجال کو عیسی علیہ السلام مقام لد پر جہاں اس وقت اسرائیل کا ایئر پورٹ ہے اپنے نیزے سے قتل کردیں گے' جس کی وجہ سے پوری روئے زمین سے یہودیت ونصرانیت کا خاتمہ ہوجائے گا' دنیا میں صرف اسلام کا غلبہ ہوگا' سات سال خلافت کرنے کے بعد مہدی علیہ السلام کی وفات ہوجائے گی' غالبا ان کی صلاۃ جنازہ عیسی علیہ السلام ہی پڑھائیں گے اس کے بعد زمام خلافت عیسی علیہ السلام کے ہاتھ میں آجائے گی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عیسی علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے' اوران کا دوبارہ دنیا میں تشریف لانا قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے' لیکن وہ مہدی ہوں گے اور نہ ہی نبی' بلکہ وہ نبی آخر الزماں محمد ﷺ کے متبع وپیروکار کی حیثیت سے تشریف لائیں گے' مہدی علیہ السلام کی وفات کے بعد زمام خلافت انہیں کے ہاتھ میں آئے گی' انہیں کے دور میں یاجوج وماجوج کا ظہور ہوگا' اور انہیں کی بددعا سے ان کی ہلاکت بھی ہوگی' اللہ کی طرف سے مقررہ مدت رہنے کے بعد ان کی طبعی موت ہوجائے گی۔

مہدی علیہ السلام سے متعلق نبی کریم ﷺ سے کئی حدیثیں وارد ہیں' جن میں صحیح' حسن' ضعیف' موضوع ہر طرح کی حدیثیں ہیں' ان حدیثوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

نمبر(۱) وہ مخصوص حدیثیں جن میں مہدی کا ذکر بصراحت موجود ہے۔

نمبر(۲) عمومی حدیثیں جن میں ان کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں نام کا ذکر نہیں ہے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''امام مہدی سے متعلق مروی حدیثوں کی مجموعی تعداد پچاس ہے جن میں صحیح بھی ہیں، حسن بھی اور قابل جبر ضعیف بھی، یہ حدیثیں بلاشک متواتر کے درجہ میں ہیں''۔ (نقلاعن اتحاف الجماعۃ ۲/ ۲۸۹)

مہدی سے متعلق روایت کرنے والے صحابہ کرام کی مجموعی تعداد ۲۶ اوران کتابوں کی بھی تعداد ۲۶ ہی ہے جن میں یہ حدیثیں موجود ہیں (عقیدۃ أہل السنۃ والأثر فی المہدی المنتظر للعلامۃ عبدالمحسن العباد: ص ۱۱۱۔۱۶۸)

اور جہاں تک آثار کا تعلق ہے تو کم وبیش ۲۸ آثار ہیں جو مختلف صحابہ کرام سے مروی ہیں۔ (نہایۃ العالم ص ۱۸۸)

امام شوکانی امام سفارینی اور امام صدیق حسن خان رحمہم اللہ نے مہدی سے متعلق أحادیث کو متواتر قرار دیا ہے۔ (نہایۃ العالم ص ۱۸۸)

<u>مہدی کا معنی:</u> مہدی یہ خاندانی یا ذاتی نام نہیں بلکہ اپنے لغوی معنی ہدایت یافتہ شخص کے معنی میں استعمال ہوا ہے، عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی مشہور ترین حدیث میں یہی لفظ جمع (مھدیین) کے ساتھ آیا ہے۔ مہدی کا مطلب ہے اللہ کی طرف سے ایسا ہدایت یافتہ خلیفہ یا حاکم جو کتاب وسنت کے مطابق عدل وانصاف کے اصولوں پر نظام حکومت قائم کرے گا۔

<u>ان کے ظہور کا وقت:</u> ان کے ظہور کی نہ کوئی حتمی تاریخ ہے نہ دن، البتہ جب ہر طرف قتل وغارتگری، ظلم وفساد اور لوٹ مار عام ہوگا، برائیاں وزیادتیاں عروج پر ہوں گی، منکرات وفواحش کھلے عام ہوں گے، کمزوروں اور بے بسوں پر ظلم وزیادتی کی انتہاء ہوچکی ہوگی، عدل وانصاف نام کی کوئی چیز باقی نہ رہے گی، اس وقت امت مسلمہ کسی نجات دہندہ کی منتظر ہوگی، عین اسی وقت رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان لوگ آل بیت رسول ﷺ کے ایک انتہائی صالح ودیندار شخص کو ان کی علامات دیکھ کر پہچان لیں گے کہ یہی مہدی ہیں جن کا ذکر احادیث میں آیا ہوا ہے، اور پھر ان پر بیعت کا سلسلہ جاری ہوجائے گا، اس وقت کی مسلم حکومت جس کا دارالخلافہ دمشق ہوگا اسے اپنے خلاف بغاوت سمجھ کر ایک بڑا لشکر امام مہدی کی سرکوبی کے لئے روانہ کرے گی، اللہ رب العالمین امام مہدی کی مدد کرے گا ایک آدمی کو چھوڑ کر سارا لشکر مکہ سے پہلے ہی بیداء یعنی صحراء میں دھنس جائے گا، وہی آدمی واپس جا کر حکومت کو اس حادثہ کی پوری اطلاع دے گا، یہ خبر پورے عالم میں پھیل جائے گی، جس پر لوگوں کو مکمل یقین ہوجائے گا کہ یہی مہدی موعود ہیں جن کا ذکر احادیث میں آیا ہوا ہے۔ اب ہر طرف سے مسلمان خواہ علماء ہوں یا عوام جوق در جوق مکہ کی طرف روانہ ہونا شروع ہوجائیں گے، اور ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔

<u>مہدی کا نام:</u> محمد یا احمد بن عبداللہ، آل بیت سے ان کا تعلق ہوگا، فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ عرب کا مالک ایسا شخص نہ ہوجائے جو میرے اہل بیت میں سے ہوگا اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔ (سنن ترمذی)

اور عبداللہ بن مسعود ہی سے روایت ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تب بھی اللہ تعالی اس دن کو اتنا لمبا کردے گا کہ میرے خاندان یا میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو خلیفہ بنائے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا۔ (سنن ابوداؤد)

ام سلمہ فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مہدی میرے خاندان اور فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔ (سنن ابوداؤد)

<u>حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہونے کی حکمت:</u> خلیفہ راشد علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد مسلمان دو صفوں میں بٹ گئے تھے، شام اور اس کے قرب وجوار کے علاقہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی امارت میں تھا، اور عراق وحجاز میں حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی حکومت تھی، حسن رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ خلافت کرنے کے بعد، نبی اکرم ﷺ کی پیشین گوئی کے مطابق معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں خلافت سے دست برداری کا اعلان کردیا، خلافت سے ان کی دست برداری کا مقصد دنیاوی مقصد نہیں بلکہ اللہ کی رضا اور مسلمانوں کے ایک امیر وخلیفہ پر اتفاق واتحاد اور ان کے معصوم خون کی حفاظت کی خاطر تھا، جس کا اللہ نے انہیں اس سے بہتر بدلہ دیا، ان کی

ذریت میں سے مہدی علیہ السلام کو پوی ردنیا کی حکومت عطا فرمائی کیونکہ یہ اللہ کی سنت ہے کہ جو اس کے لئے کچھ چھوڑ دیتا ہے اللہ اسے یا اس کی ذریت میں کسی کو اس سے بہتر صلہ اور انعام دیتا ہے۔(دیکھئے المنار المنیف لابن القیم ص ۱۵۱)

جسمانی صفات: کشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے' ابوسعید الخدری فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے مہدی مجھ سے ہوگا اس کی پیشانی کشادہ اور ناک اونچی اور پتلی ہوگی' وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھری ہوئی تھی' وہ سات سال تک حکومت کریں گے۔(سنن ابوداؤد)

ان کا ظہور کہاں ہوگا: وہ مکہ میں نکلیں گے' ان کا ظہور اپنے لئے نہیں بلکہ عام مسلمانوں کے لئے ہوگا' ان کے ظہور میں پوری ملت اسلامیہ کا خیر مضمر ہوگا' اللہ تعالی اہل مشرق کے لوگوں سے ان کی مدد کرے گا وہ ان کے ساتھ جہاد کریں گے اور دین کے سپاہی بنیں گے' ان کے ہاتھوں میں کالے جھنڈے ہوں گے۔(سنن ابن ماجہ)

بیعت کی شروعات رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ہوگی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان بیعت لی جائے گی' اور بیت اللہ کے ماننے والوں کی نظر میں اس کی ہیبت ختم ہو جائے گی' اور جب یہ چیز پیدا ہو جائے گی تو پھر عرب کی ہلاکت یقینی ہو جائے گی' پھر حبشہ والے آئیں گے جو اسے توڑ ڈالیں گے پھر اس کے بعد اس کی تعمیر نہیں ہو پائے گی' وہی لوگ کعبہ کے خزانے کو بھی لوٹ لیں گے۔(مسند أحمد بسند صحیح)

مہدی علیہ السلام کو اس بات کا علم نہیں ہوگا کہ وہی مہدی موعود ہیں یہاں تک کہ لوگ خود آ کر ان پر بیعت کرنا شروع کر دیں گے اور ان کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے' اور نہ ہی وہ خلافت کے دعویدار ہوں گے اور نہ ہی اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھیں گے' بلکہ لوگ علامات دیکھ کر زبردستی ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے مہدی میرے اہل بیت میں سے ہوں گے اور اللہ تعالی اس کی خلافت کا انتظام ایک ہی رات میں فرما دے گا۔(ابن ماجہ' حسن ہے)

ان کی سرکوبی کے لئے آنے والا لشکر تباہ ہو جائے گا: نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: اس گھر یعنی خانہ کعبہ میں کچھ لوگ پناہ لیں گے' جن کے پاس دشمن کا حملہ روکنے کی طاقت نہیں ہوگی نہ ہی ان کی تعداد زیادہ ہوگی' نہ ہی ان کے پاس اسلحہ ہوگا' ایک لشکر ان کے پاس بھیجا جائے گا جب وہ بیداء میں پہنچیں گے انہیں دھنسا دیا جائے گا۔(مسلم)

مہدی کے دور میں عیسی علیہ السلام کا نزول ہوگا اور وہ مہدی کی امامت میں صلاۃ ادا کریں گے: جابر بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لئے لڑتا رہے گا وہ گروہ قیامت تک غالب رہے گا جب عیسی علیہ السلام نازل ہوں گے تو مسلمانوں کا امیر کہے گا: تشریف لائیں اور ہمیں صلاۃ پڑھائیں' وہ جواب میں فرمائیں گے: نہیں تم لوگ خود ہی آپس میں ایک دوسرے کے امام ہو یہ اس امت کے لئے اللہ کی طرف سے عطا کردہ اعزاز ہے۔(مسلم)

یہ حدیث مسند حارث بن ابی اسامہ میں جابر رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے اس میں مہدی نام کی صراحت بھی ہے یعنی مسلمانوں کے امیر مہدی' خود عیسی علیہ السلام کو صلاۃ پڑھانے کی دعوت دیں گے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جن باطل فرقوں نے اپنے مہدی کو برحق ثابت کرنے کے لئے سابق حدیث کی جو یہ تاویل کی ہے کہ عیسی علیہ السلام مہدی کی امامت میں نہیں بلکہ ان کے متبعین میں سے کسی کی امامت میں صلاۃ ادا کریں گے' وہ باطل' اور حدیث کے خلاف ہے' انہوں نے حدیث کی تاویل اس لئے کی تاکہ ان کے مہدی کا جھوٹا ہونے کا بھانڈا نہ پھوٹ جائے' یعنی جھوٹے مہدی کو سچا اور برحق ثابت کرنے کے لئے حدیث پر تاویل کی درانتی چڑھا دی لیکن سوال یہ ہے کہ کن کن حدیثوں کی بیجا تاویل کریں گے۔

ابوسعید الخدری نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ہم میں سے ہوں گے جن کے پیچھے عیسی بن مریم صلاۃ پڑھیں گے۔(ابونعیم فی کتاب المہدی وذکرہ المناوی فی فیض القدیر وہو صحیح) اور ایک حدیث میں آپ ﷺ فرماتے ہیں: اس وقت تم لوگوں کا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارا امام

تمہیں میں سے ہوگا۔(بخاری ومسلم) یہاں امام سے مراد مہدی علیہ السلام ہیں جیسا کہ اس سے پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

مہدی افضل ہیں یا عیسی علیہ السلام؟ عیسی علیہ السلام کا مہدی کے پیچھے صلاۃ پڑھنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مہدی' عیسی علیہ السلام سے اُفضل وبرتر ہیں ہرگز نہیں' مہدی علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی امت کا ایک فرد ہیں جبکہ عیسی علیہ السلام نبی ورسول ہیں اور نبی کا مقام کائنات میں سب سے اونچا ہوتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے مرض الموت میں ابوبکر الصدیق کے پیچھے اور ایک سفر میں عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے صلاۃ پڑھی ہے' عیسی علیہ السلام کا مہدی کے پیچھے صلاۃ پڑھنے کی حکمت صرف یہ ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کا تابع اور آپ کی شریعت کے پابند بن کر اتریں گے' کوئی نیا دین لے کر نہیں آئیں گے اور نہ ہی نصرانیت کا داعی ومبلغ بن کر آئیں گے' خود مہدی علیہ السلام' عیسی علیہ السلام کے زیر قیادت دجال سے قتال کریں گے۔

مدت خلافت نیز ان کے دور خلافت میں مال کی کثرت: وہ سات سال تک خلافت کریں گے' ان کے عہد میں امت مسلمہ انتہائی فراوانی میں ہوگی' زمین خوب نباتات اگائے گی آسمان سے خوب بارش ہوگی' وہ بلا حساب وکتاب لوگوں میں خرچ کریں گے۔ابوسعید الخذری فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال بغیر گنتی کے تقسیم کرے گا (مسلم) ابوسعید الخذری فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:''میری امت کے آخری زمانہ میں مہدی کا خروج ہوگا اللہ کے حکم سے ان کے عہد میں خوب بارش ہوگی' زمین خوب دانے و پودے اگائے گی' وہ عدل وانصاف کے ساتھ مال تقسیم کریں گے' جانوروں کی کثرت ہوگی' امت بڑی باعظمت ہو جائے گی وہ سات یا آٹھ سال تک حکومت کریں گے۔(مستدرک حاکم بسند صحیح)

مہدی کا ظہور ابھی تک نہیں ہوا ہے مگر تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس اہم ترین عقیدہ سے متعلق مسلمانوں کی لاعلمی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر نیز شہرت کی خواہش میں کئی لوگوں نے مہدی ہونے کا دعوی کیا' بہرکیف جن جن لوگوں نے بھی مہدی ہونے کا دعوی کیا وہ سب جھوٹے دجال وکذاب ہیں کیونکہ احادیث صحیحہ میں ظہور مہدی کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں وہ ابھی تک پیدا ہی نہیں ہوئے ہیں اور نہ ہی احادیث میں بیان شدہ صفات وعلامات کا حامل ابھی تک کسی کو پایا گیا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر مہدی کا ظہور کب ہوگا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس کے بارے میں حتمی طور پر کوئی نہیں بتا سکتا' کیونکہ اس کے بارے میں اللہ عزوجل نے کسی کو علم نہیں دیا' اسی لئے صرف نشانیوں پر اکتفا کیا گیا' سطور ذیل میں خلاصہ کے طور پر مہدی علیہ السلام کی سچی علامتیں ذکر کی جارہی ہیں' تاکہ کسی کو دھوکہ نہ ہو۔

۱/ آل بیت نبی ﷺ سے ان کا تعلق ہوگا حسن بن علی کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۲/ نام محمد یا احمد بن عبداللہ ہوگا۔(کنیت کیا ہوگی اس کے بارے میں نصوص خاموش ہیں البتہ یہ طے ہے کہ کنیت ابوالقاسم نہیں ہوگی' کیونکہ آپ ﷺ نے نام اور کنیت ایک ساتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔)

۳/ ان کی پیشانی چوڑی اور ناک پتلی نیز لمبی ہوگی۔

۴/ وہ انتہائی نیک صالح متقی اور صاحب علم وحکمت ہوں گے۔

۵/ ان کا ظہور مکہ میں ہوگا' پہلی بیعت رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ہوگی۔

۶/ وہ خود نہ مہدی ہونے کا دعوی کریں گے اور نہ ہی لوگوں سے بیعت کا مطالبہ کریں گے' بلکہ لوگ علامات دیکھ کر زبردستی ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔

۷/ بیعت کرنے والوں میں اہل علم وفضل بھی شامل رہیں گے نہ کہ صرف عوام۔لوگ ان کے پاس بیعت کے لئے خود آئیں گے وہ بیعت کے لئے ملکوں کا دورہ نہیں کریں گے۔

۸/ خواب ومنامات سے ان کی مہدیت ثابت نہیں ہوگی بلکہ ان علامات سے ان کا مہدی ہونا ثابت ہوگا جن کا ذکر احادیث میں آیا ہوا ہے۔

۹/ ان کو قتل کرنے کے لئے دمشق سے لشکر آئے گا سارا لشکر صحرا میں دھنس جائے گا صرف ایک آدمی نجات پائے گا۔

۱۰/ ان کے ظہور کے بعد بڑی نشانیوں کا ظہور شروع ہو جائے گا۔

۱۱/ انہیں کے زمانہ میں عیسی علیہ السلام کا نزول ہوگا۔
۱۲/ وہ اور عیسی علیہ السلام دونوں مل کر دجال سے قتال کریں گے۔
۱۳/ ساری دنیا پر بالخصوص عرب اسلامی مما لک پر ان کی خلافت قائم ہوگئی۔
۱۴/ ان کے دور خلافت میں عدل وانصاف کا دور دورہ ہوگا۔
۱۵/ ان کے عہد خلافت میں مال کی اتنی فراوانی اور کثرت ہوگی کہ کوئی زکاۃ وصدقات لینے والا نہیں ہوگا۔
۱۶/ معرکہ روم مہدی علیہ السلام ہی کی قیادت میں سر کیا جائے گا۔
۱۷/ سات سال تک ان کی خلافت قائم رہے گی۔

مذکورہ بالا علامات جن کے اندر پائی جائیں گی وہ مہدی ہوگا ورنہ دجال فریبی اور جھوٹا ہوگا۔
اللہ تعالی ہم سب کے عقیدے کی حفاظت فرمائے آمین۔

۳ جمادی الأولی ۱۴۴۶ موافق ۵ نومبر ۲۰۲۴ن
دعوہ سنٹر جبیل سعودی عرب